طلوعِ صبح صادق

پروفیسر محمد حمزہ نعیم

تو اگر چاہے تو مل جائیں ہمیں آزادیاں
پھول برسانے لگیں ہم پر ہماری وادیاں

تین دوست اکٹھے بیٹھے باتیں کررہے تھے۔ایک نے کہا ''یار یہ دھوپ رات کو کیوں نہیں نکلتی۔'' دوسرے نے کہا ''نکلتی تو ہے مگر رات کے اندھیرے میں نظر نہیں آتی۔'' تیسرے نے کہا: ''نہیں یار تیری بات تھوڑی سی درست ہے لیکن پوری بات یہ ہے کہ رات کو وہ ان گنت چاند ستاروں کو روشنی پہنچاتے اُن کو جگنوؤں کی طرح روشن کرتے تھک ہار کر خود بھی سو جاتی ہے۔'' چند گھنٹوں بعد بیدار ہوتی اور اندھیروں سے پھر لڑائی شروع کر دیتی ہے۔حتیٰ کہ عارضی طور پر پھر اندھیرا غالب آجاتا ہے۔لوگ اسے صبح کاذب کہتے ہیں مگر بالآخر حق غالب آجاتا ہے۔روشنی اور اعتدال پسندی ہر کسی کا بنیادی حق ہے۔سورج کی آمد سے ڈیڑھ گھنٹہ پہلے ہی لڑائیاں لڑ رہی تھی۔آمد آفتاب کے ساتھ ہی نقاب پرے پھینک کر عیاں ہو جاتی ہے۔حق کی قاہرانہ دھوپ غالب آ ہی جایا کرتی ہے۔

حق بات بھی یہی ہے کہ حق کبھی مغلوب نہیں ہوا۔حق کے لیے غروب ہے ہی نہیں،طلوع ہی طلوع ہے،عروج ہی عروج ہے، بلندی ہی بلندی ہے اور بلند پروری ہے۔باطل کو کبھی عروج نہیں،بس عروج کا دھوکا ہے ورنہ باطل تو مٹنے ہی کے لیے پیدا ہوا ہے۔حق کا سورج منطقہ در منطقہ روشنی اور دھوپ تقسیم کرتا جونہی تھوڑا آگے بڑھتا ہے، پیچھے اندھیروں کو دھوکا دینے کا موقع مل جاتا ہے مگر اہل علم وایمان جانتے ہیں یہ اندھیرے تو عارضی ہیں بالکل عارضی۔اہلِ علم وایمان ان عارضی اندھیروں میں بھی خالقِ حق سے رابطہ رکھتے،اُسی سے راہِ حق طلب کرتے ہیں......ادھر سے اعلان ہو جاتا ہے''وَ لَا الَّیۡلُ سَابِقُ النَّھَارِ'' یہ رات کے اندھیرے غالب نہیں آسکتے۔یہ رات کبھی دن سے آگے نہیں بڑھ سکتی۔اور جو حق والے ہیں،اہل حق ہیں اُن کی یہی مثال ہے۔

جہاں میں اہلِ ایماں صورت خورشید جیتے ہیں
اِدھر ڈوبے اُدھر نکلے ، اُدھر ڈوبے اِدھر نکلے

رات کتنی ہی بھی ہو جائے دن آکر ہی رہتا ہے۔باطل کتنا ہی دھوم دھڑکا دکھائے،حق کی بھنک پڑتے ہی سر پر پاؤں رکھ کر بھاگتا ہے۔الحقُّ یَعْلُو وَ لَا یُعْلٰی عَلَیۡهِ حق کبھی مغلوب نہیں ہوا کرتا۔صدیوں کی ظلم وجہل کی تاریکی کے بعد میدان بدر میں تین سو تیرہ نہتے غالب نظر آتے ہیں۔دنیا کی دو بڑی سپر طاقتیں چند سالوں میں ایک لاکھ چوبیس ہزار

روشن ستاروں کے سامنے اپنی تاریکیوں سمیت زمین بردھوتی نظر آتی ہیں۔ارشادِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق یہ کسریٰ جب ہلاک ہوگا تو پھر کسریٰ نہیں ہوگا اور یہ قیصر جب ہلاک ہوگا تو پھر کوئی قیصر نہیں ہوگا۔

خسرو ایران ''پرویز'' کو اس کے بیٹے شیرویہ نے چھرا گھونپ دیا۔آخری ایرانی بادشاہ یزدگرد، خاقانِ چین کی گلیوں میں بھیک مانگتے ہوئے ہلاک ہوا۔قیصرِ روم کے شہر کا محاصرہ کرنے والوں کو لسانِ نبوت نے جنت کی بشارت سنائی تھی۔پانچویں خلیفۂ اسلام خاتم المعصومین کے برادرِ نسبتی اور ہم زلف سیدنا امیر معاویہ نے شہر قیصر کا پہلا غزوہ کروایا۔ آفتابِ حق کی روشنی مشرق بعید سے مغرب اقصیٰ تک پھیلتی جارہی تھی۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان بنی عبد مناف میں سے پہلے بنی اُمیّہ پھر بنی عباس کی خلافت ایشیا اور افریقہ سے آگے بڑھ کر سپین، پرتگال اور فرانس تک اپنی رعنائیاں دکھارہی تھی۔پھر داماد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا عثمان (از بنی عبد مناف بنی اُمیّہ) کے ہم نام عثمانی ترک خاندان میں خلافت منتقل ہوئی۔شہر قیصر قسطنطنیہ محمد نام کے عثمانی خلیفہ کے ہاتھوں ہمیشہ کے لیے استنبول نام پاکر دارالخلافہ اسلام قرار پایا۔

اندھیروں نے ایک بار پھر سازش کی، ''کمال'' نامی ایک نام نہاد روشن خیال مسلمان کے ذریعے خلافتِ اسلامی کی قبا چاک کردی گئی۔مگر تابہ کے؟ مراکش، لیبیا، تیونس، مصر اور ترکیہ میں صبح صادق کے آثار واضح ہوچکے ہیں۔افغانستان میں خلافت کا سورج طلوع ہوکر ایک بار گھرے کالے بادلوں کا شکار ہوا ہے......مگر تابہ کے...... پاکستان لا الٰہ الاّ اللہ محمد رسول اللہ کے نام پر اللہ نے دیا۔۶۵ سال طلوع صبح کی انتظار میں گزر گئے۔کیا اب چھیاسٹھواں سال بھی انتظار میں گزرے گا؟ اگر پاکستان کے تمام اہلِ حق بلا تفریق مسلک و مذہب متحد ہوکر اُٹھ کھڑے ہوں تو اندھیرے چھٹ جائیں گے انتظار کی گھڑیاں ختم ہوجائیں گی اور صبح صادق طلوع ہوکر رہے گی...........اَلَیسَ مِنکُم رَجُلُ الرَّشِیدُ ؟

کاش ہم کو پھر صلاح الدین ایوبی ملے
پھر محمد ابن قاسم یا ہمیں غوری ملے

بسم اللہ
خالص اور معیاری اشیاء خریدنے کا واحد بارعایت مرکز
کریانہ مرچنٹ اینڈ الیکٹرک سٹور
ہمارے پاس، چینی، گھی، دالیں، چائے، صابن، بیسن
ہمہ قسم کے چاول مصالحہ جات تھوک و پرچون، بارعایت دستیاب ہیں
محمد فیصل نقشبندی، حبیب اللہ جاوید مہندیں، براستہ چنی گوٹھ، ضلع بہاولپور 0300-7330837